حکومت گلگت بلتستان

بجٹ تقریر

مالی سال 20-2019

حاجی محمد اکبر تابان

سینئر صوبائی وزیر برائے مالیات، حکومتِ گلگت ۔ بلتستان

20 جون 2019ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب اسپیکر و معزز ممبران اسمبلی!

1. میں اللہ رب العزت کا شکر گزار ہوں جس نے مجھے اس معزز ایوان میں گلگت بلتستان حکومت کا پانچواں اور مالی سال 20-2019 کا بھی بجٹ پیش کرنے کا موقع فراہم کیا۔ حکومت نے وزیر اعلیٰ جناب حافظ حفیظ الرحمٰن کی وژن اور راہنمائی میں یہ کوشش کی ہے کہ آئندہ مالی سال کے لئے گلگت بلتستان کا یہ بجٹ محض اعداد و شمار کا مجموعہ ہونے کی بجائے گلگت بلتستان کے عوام کے روشن مستقبل کا عہد نامہ ثابت ہو۔ حکومت گلگت بلتستان کا آئندہ بجٹ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ترجیحات کا آئینہ دار ہے۔ چنانچہ ہم نے اس بجٹ کی بنیاد ان چار ترجیحات پر رکھی ہے جو پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت کے منشور کا محور ہیں۔

جناب سپیکر!

2. یہ چار ترجیحات اس طرح ہیں:

i. کم وسیلہ اور محروم طبقات کا تحفظ یقینی بنانا
ii. انسانی وسائل کی منصفانہ تقسیم کی ضمانت فراہم کرنا
iii. یکساں علاقائی ترقی کو یقینی بنانا
iv. دیہاتوں تک وسائل کی فراہمی کو یقینی بنا کر شہروں کی طرف نقل مکانی کو روکنا

3. اس حکمت عملی کے تحت عوامی فلاح اور سماجی تحفظ کے منصوبے تشکیل دئے گئے ہیں جس میں بے سہارا اور غریب افراد کے لئے امداد، بے گھر افراد کے لئے سستے گھروں کی تعمیر کے لئے قرضہ جات کی فراہمی میں امداد، دیہی سڑکوں کی تعمیر، زرعی پیداوار میں اضافے کے لئے اقدامات اور نوجوانوں کو کاروبار کرنے کے لئے بلا سود قرض فراہم کرنا ہے۔

جناب سپیکر!

4. میں آپ کے سامنے گلگت بلتستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے نمایاں نکات پیش کرنے سے پہلے رواں مالی سال 19-2018 کے میزانیہ کے کل آمدن اور اخراجات آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ رواں مالی سال کا کل نظر ثانی

میزانیہ 55 ارب 24 کروڑ 16 لاکھ 80 ہزار رہا جن میں سے 15 ارب ترقیاتی اخراجات، 32 ارب 39 کروڑ 66 لاکھ غیر ترقیاتی اخراجات، 6 ارب 4 کروڑ 50 لاکھ گندم پر سبسڈی اور 1 ارب 80 کروڑ گندم کی ترسیل کی مد میں جاری کئے گئے۔

جناب سپیکر!

5. اب میں اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 20-2019 بجٹ تخمینہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ مالی سال 20-2019 بجٹ کا کل حجم 62 ارب 95 کروڑ 77 لاکھ 47 ہزار کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ جس میں سے 17 ارب 40 کروڑ ترقیاتی اخراجات، 37 ارب 71 کروڑ 27 لاکھ 47 ہزار غیر ترقیاتی اخراجات، 6 ارب 4 کروڑ 50 لاکھ گندم سبسڈی جب کہ 1 ارب 80 کروڑ گندم کے محصولات کی مد میں مختص کئے گئے ہیں۔

(حصہ اول غیر ترقیاتی بجٹ تخمینہ سال 20-2019)

جناب سپیکر!

6. غیر ترقیاتی بجٹ مالی سال 20-2019 میں سے 26 ارب 68 کروڑ 17 لاکھ 6 ہزار تنخواہ کی مد میں اور 11 ارب 3 کروڑ 10 لاکھ 41 ہزار سروس ڈیلیوری کی مد میں مختص کئے گئے ہیں۔ جس میں سے 34 ارب 19 کروڑ 22 لاکھ 52 ہزار وفاقی گرانٹ، 21 کروڑ بچت زیر کفایت شعاری مہم، 21 کروڑ 15 لاکھ 50 ہزار جمع شدہ نان ٹیکس محاصل 18-2017، 84 کروڑ 42 لاکھ 27 ہزار جمع شدہ نان ٹیکس محاصل 19-2018، 1 ارب 87 کروڑ 53 لاکھ 35 ہزار نان ٹیکس محاصل تخمینہ برائے مالی سال 20-2019 اور 37 کروڑ 93 لاکھ 83 ہزار بچت دوران مالی سال 18-2017 سے پورے کئے جائینگے۔

جناب سپیکر!

7. معزز ایوان اس امر سے بخوبی واقف ہے کہ گلگت بلتستان حکومت کا ذرائع آمدن نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ہمارا کُل انحصار وفاقی حکومت کے گرانٹ پر ہے۔ ٹیکس میں 5 سالہ چھوٹ کی وجہ سے کوئی آمدن محاصل کی مد میں حاصل نہیں کیے جاسکتے۔ تاہم حکومت نے مالی سال 20-2019 کے لیے نان ٹیکس آمدن کا ہدف 1 ارب 87 کروڑ 53 لاکھ 35 ہزار روپے مقرر کیا ہے جو کہ

رواں مالی سال کے ہدف سے 20 فیصد زیادہ ہے۔ حکومت کی بھرپور کوشش ہو گی کہ مقرر کردہ ہدف حاصل کر کے خود انحصاری کی طرف پہلا قدم اٹھایا جائے۔

جناب سپیکر!

8. **بجٹ مالی سال 20-2019 کی اہم ترجیحات مندرجہ ذیل ہیں:**

i. نئے قائم شدہ اضلاع یاسین۔ گوپس، داریل، تانگیر، روندو اور نئے قائم شدہ سب ڈویژنوں کے انتظامی امور کی انجام دہی کے لئے مبلغ 50 کروڑ مختص کئے گئے ہیں۔

ii. چیف منسٹر ای۔ روزگار سکیم کے لئے 60 لاکھ مختص کئے گئے ہیں۔ اس اسکیم ذریعے بے روزگار نوجوانوں کو فنی تربیت دے کر ان کو معاشرے کا کار آمد فرد بنایا جائے گا۔

iii. معزز ایوان کو بخوبی علم ہے کہ گلگت بلتستان سے شہروں کی طرف سفر انتہائی دشوار گزار ہے۔ سفری سہولیات کی فراہمی کے لئے مبلغ 25 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں جو کہ نیٹکو کو جاری کئے جائیں گے۔ جس سے جدید اور آرام دہ بسیں خریدی جائیں گی۔ تاہم یہ بسیں 5 سال بعد حکومت گلگت بلتستان کو منتقل ہونگی جو ڈگری اور انٹر کالجز کو مہیا کر دی جائیں گی۔

iv. ملک کے دوسرے صوبوں کی طرح گلگت بلتستان میں بھی بے گھر افراد کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اس مسئلے پر قابو پانے کے لئے بجٹ میں 10 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ غریب اور نادار بے گھر افراد کو تعمیر مکان پر جاری قرضے پر منافع حکومت اس رقم سے برداشت کرے گی۔

v. معذور افراد کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ان کی امداد کے لئے مبلغ 4 کروڑ 20 لاکھ مختص کرنے کی سفارش ہے۔

vi. حکومت گلگت بلتستان نے 54 ہزار سرکاری ملازمین کے علاج معالجے اور دوران ملازمت وفات پانے والے ملازمین کی مالی امداد کے لئے ہیلتھ انشورنس پالیسی متعارف کرائی ہے جس کے لئے مبلغ 30 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔

vii. ملک کے دوسرے حصوں کی طرح پریس کلب کو مزید موثر بنانے کے لیے مبلغ 10 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

viii. نوجوان قوم کے معمار ہیں۔ حکومت کو ان کی زندگیاں عزیز ہیں۔ حادثات میں ہلاک ہونے والے زیادہ تر موٹر سائیکل سوار ہوتے ہیں۔ حکومت نے مبلغ 20 لاکھ روپے ٹریفک پولیس کے ڈسپوزل میں

دینے کا فیصلہ کیا ہے جس سے ہیلمیٹ خریدے جائیں گے۔ جو کہ موٹر سائیکل سواروں کو قانون کی خلاف ورزی پر چالان کی مد میں جمع کرائے گئے پیسوں کے عوض دئے جائیں گے۔

ix. نادار اور بیوہ خواتین کی مشکلات کا احساس ہے لہٰذا ان کو روزگار کا ذریعہ فراہم کرنے کے لئے سلائی مشینیں مہیا کی جائیں گی جس کی مد میں مبلغ 7 لاکھ 85 ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں۔

x. سرکاری اشتہارات کی مد میں مبلغ 10 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

9. بے روزگاری ایک لعنت ہے جو نوجوانوں کو مختلف خرابیوں میں مبتلا کرتی ہے۔ جس کے تدارک کے لئے سرکاری شعبہ جات میں روزگار مہیا کرنے کے لئے رواں مالی سال میں 2138 نئی اسامیاں پیدا کی گئی اور مالی سال 20-2019 کے دوران 1500 اسامیوں کی تخلیق کے لئے وفاقی حکومت سے سفارش کی گئی ہے جس کی منظوری عنقریب ملنے کی امید ہے۔

10. سرکاری ملازمین حکومتی امور کی انجام دہی اور نظام کی بہتر کارکردگی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس لیے مالی وسائل کی کمی کے باوجود ہم اپنے ملازمین کو ملک کے دوسرے صوبوں کے ملازمین کے برابر لانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے ہیں:

i. پولیس ڈپارٹمنٹ میں مختلف گریڈ کے 5998 پوسٹوں کی ملازمین سمیت اپ گریڈیشن۔

ii. مختلف ڈپارٹمنٹس کے 2893 ملازمین کی پوسٹوں سمیت اپ گریڈیشن۔

جناب سپیکر!

11. حکومت کو سرکاری ملازمین کے عمومی مسائل کا ادراک ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے وسائل کی کمی کے باوجود سرکاری ملازمین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہمیشہ کوشش کی ہے۔ اس سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے آنے والے بجٹ میں یکم جولائی 2019 سے مندرجہ ذیل اقدامات کا اعلان کرتے ہیں:۔

i. سکیل 1 تا 16 کے ملازمین کی جاری بنیادی تنخواہ میں 12 فیصد ایڈہاک ریلیف الاونس دینے کی تجویز ہے۔

ii. سکیل 17 سے 20 کے ملازمین کی جاری تنخواہ میں 5 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس دینے کی تجویز ہے۔

iii. سکیل 1 تا 5 بشمول کنٹیجنٹ پیڈ ملازمین کو گلگت بلتستان ویدر پالیسی کے تحت دی جانے والی رقم میں 5 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔

iv. معذور ملازمین کو یکم جولائی 2019 سے 2 ہزار روپے ماہانہ کی بنیاد پر سپیشل کنونس الاؤنس دینے کی تجویز ہے۔

v. حکومت گلگت بلتستان کو ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی مشکلات کا بھی اسی طرح احساس ہے جیسے کہ حاضر سروس سرکاری ملازمین کا، لہٰذا ریٹائرڈ ملازمین کے پنشن میں یکم جولائی 2019 سے 10 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔

vi. جب سرکاری ملازمین کی بات آتی ہے تو غریب اور چھوٹے کنٹیجنٹ پیڈ ملازمین کا ذکر نہیں کرنا زیادتی ہوگی ۔ معزز ایوان کو بخوبی علم ہے کہ ماضی میں بغیر کسی منصوبہ بندی اورضرورت کے کنٹنجنٹ پیڈ ملازمین کی ایک فوج بھرتی کی گئی ہے تاہم ان ملازمین کی اجرت ایک دوسرے سے نہیں ملتی ہے۔ حکومت نے ان ملازمین کی اجرت کو یکساں اور اس میں اضافے کے لئے مندرجہ ذیل سیکریٹریز پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو ان کی اجرت کا جائزہ لے کر دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے اپنی سفارشات کابینہ میں منظوری کے لئے پیش کرے گی۔

1. سیکریٹری فنانس
2. سیکریٹری سروسز
3. سیکریٹری قانون

جناب سپیکر!

12. حال ہی میں گلگت بلتستان کی اعلیٰ عدالتوں نے 2005 سے 2009 تک 50٪ ہارڈ ایریا الاؤنس کی مد میں بقایاجات ادا کرنے کا حکم دیا تھا جس کا کل حجم 3 ارب 54 کروڑ روپے بنتے تھے۔ گلگت بلتستان کے بجٹ کے حجم میں ان کا ادا ہونا محال تھا۔ لہٰذا حکومت نے وفاقی حکومت سے اس خطیر رقم کو جاری کرنے کی استدعا کی۔ لیکن یہ اعلیٰ عہدہ داروں کی ذاتی کوشش کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ میں اس معزز ایوان میں یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ وزیر اعلیٰ، چیف سیکریٹری اور سیکریٹری فنانس گلگت بلتستان کے ذاتی کوششوں سے وفاقی حکومت نے وفاقی گرانٹ 20-2019 میں 2 ارب روپے مختص کئے ہیں اور رواں مالی سال مبلغ 1 ارب 18 کروڑ 21 لاکھ روپے جاری کئے ہیں جنہیں اگلے مالی سال میں ادا کر دئے جائیں گے۔

(حصہ دوئم ترقیاتی بجٹ تخمینہ سال 20-2019)

جناب سپیکر!

13. اب میں سال20-2019 کا ترقیاتی بجٹ اِس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنے سے پہلے آپ تمام معزز ممبران کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کراتے ہوئے عرض گزار ہوں کہ پچھلے دو سالوں سے الحمد اللہ گلگت بلتستان کی صوبائی حکومت کی کوششوں سے وفاق سے فراہم کردہ رقوم مکمل خرچ ہورہی ہیں اور مستقبل میں گلگت بلتستان کی ترقی کے لئے انتہائی خوش آئند ہے۔ ہماری اِسی کامیابی کو دیکھتے ہوئے وفاقی حکومت نے رواں سال19-2018 کو ہمارے ترقیاتی بجٹ کو17 ارب تک بڑھایا تھا لیکن ملک کے مالی حالات کے پیش نظر وفاقی حکومت نے باقی تمام صوبوں کے ترقیاتی بجٹ کی طرح گلگت بلتستان کے ترقیاتی کے بجٹ میں بھی 2ارب کی کٹوتی کی۔ جس کی وجہ سے بہت سارے ترقیاتی کاموں کے رفتار میں کمی دیکھنے میں آئی ہے تاہم مسلم لیگ (ن) کی موجوہ حکومت اس مسئلے پر قابو پانے کی بھرپور کوشش کررہی ہے۔

14. یہاں میں گڈ گورننس کے لئے حکومت گلگت بلتستان کے اٹھائے گئے چند اقدامات کی طرف اس ایوان کی توجہ دلانا چاہوں گا جو کہ درج ذیل ہیں:

i. وفاقی اداروں، پلاننگ کمیشن، فنانس ڈویژن اور سٹیٹ بنک کے ساتھ مسلسل اور موثر رابطوں کے ذریعے ترقیاتی بجٹ کا حصول۔
ii. 2018-19ADP میں شامل تقریباً تمام سکیموں کی متعلقہ فورم سے بروقت منظوری۔
iii. ترقیاتی رقوم کی سست رفتار سکیموں سے تیز رفتار سکیموں کی طرف بروقت منتقلی۔
iv. ٹارگٹڈ سکیموں کے لئے پوری رقوم کا اجراء

15. حکومت گلگت بلتستان کی کوششوں کی وجہ سے وفاقی حکومت نے 68 ارب 40 کروڑ 53 لاکھ روپے سے زائد کے منصوبے PSDP میں رکھے ہیں۔ چند بڑے منصوبوں کی تفصیل درج ذیل ہیں:

i. 30 میگاواٹ پاور پراجیکٹ غواڑی گانچھے۔ لاگت 7ارب 98 کروڑ05 لاکھ روپے۔
ii. 32.5 میگاواٹ پاور پراجیکٹ عطا آباد ہنزہ۔ لاگت 9ارب 74 کروڑ6 لاکھ روپے۔
iii. 20 میگاواٹ پاور پراجیکٹ ہینزل گلگت لاگت 6ارب 27 کروڑ35 لاکھ روپے۔

.iv 26 میگاواٹ پاور پراجیکٹ شغر تھنگ سکردو لاگت 4ارب 84 کروڑ روپے۔

.v 4 میگاواٹ پاور پراجیکٹ تھک چلاس لاگت 1 ارب 32 کروڑ روپے۔

.vi 16 میگاواٹ پاور پراجیکٹ نلتر III -لاگت 2ارب 90 کروڑ روپے۔

.vii 34.5 میگاواٹ ہرپو پاور پراجیکٹ لاگت 9ارب 52 کروڑ 28 لاکھ روپے۔

.viii ریجنل گرڈ کا منصوبہ لاگت 5 ارب روپے۔

.ix گلگت بلتستان میں سپارکو کے تعاون سے خلائی تحقیقی سنٹر کا منصوبہ لاگت 56 کروڑ 56 لاکھ روپے۔

.x بلتستان میں لڑکوں کے لئے ٹیکنیکل کالج کا قیام لاگت 60 کروڑ 20 لاکھ روپے۔

.xi ہیپاٹائیٹس پر قابو پانے اور اس سے بچاؤ کا پروگرام لاگت 5 کروڑ 97 لاکھ روپے۔

.xii کارگاہ، کھنبری اور بسری روڈ کی فزیبلٹی سٹڈی لاگت 10 کروڑ روپے۔

.xiii گلگت شہر میں سیوریج کا مربوط نظام لاگت 3 ارب روپے۔

.xiv 50 بستروں پر مشتمل امراض قلب کا جدید ہسپتال لاگت 1 ارب 51 کروڑ 30 لاکھ روپے۔

.xv کنوداس آر سی برج سے نلتر ائیر فورس بیس تک ایکسپریس روڈ لاگت 2 ارب 62 کروڑ 68 لاکھ روپے۔

.xvi شندور تا گلگت روڑ لاگت 16 ارب 75 کروڑ روپے۔

.xvii پورے گلگت بلتستان میں 3G اور 4G سروس کی کوریج کو مزید بہتر اور فعال بنانے کا منصوبہ لاگت 2 ارب 99 کروڑ 50 لاکھ روپے۔

جناب سپیکر!

.16 رواں مالی سال 19-2018 کے دوران گلگت بلتستان کے ترقیاتی بجٹ کے لئے جو 15 ارب وفاقی حکومت نے مختص کئے تھے، سے چھوٹی بڑی 203 سکیمیں مکمل ہو رہی ہیں جن میں عمومی طور پر تعلیم، صحت، بجلی، مواصلات، سیاحت، زراعت، معدنیات اور دیگر منصوبے شامل ہیں۔ وفاق نے آئندہ مالی سال 20-2019 گلگت بلتستان کے لئے 17 ارب 40 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کئے ہیں۔ جس میں سے 2 ارب 40 کروڑ روپے PSDP کے تحت چلنے والے 11 منصوبوں کے لیے مختص کرنے کی سفارش ہے۔ جبکہ باقی 15 ارب روپے گلگت بلتستان کے سالانہ ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 2019-20 کے بلاک ایلوکیشن کیلئے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

جناب سپیکر!

17. بلاک ایلوکیشن میں مختص شدہ رقم کا 80 فیصد جاری منصوبوں کیلئے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ جب کہ باقی ماندہ 20 فیصد نئے منصوبوں کے لئے مختص کرنے کی سفارش ہے۔ وزیر اعلیٰ SDG-I اور SDG-II کے لئے مبلغ 1 ارب 6 کروڑ 44 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں جس سے تمام ممبران اسمبلی کو اپنے اپنے حلقوں میں واضح تبدیلی محسوس ہوگی۔ اگلے مالی سال 20-2019 کے تحت خصوصی ترقیاتی پیکیج کے تحت مبلغ 81 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں LG&RD فیزیبلٹی سٹڈیز اور مختلف نوعیت کی ریسرچ اسٹڈیز، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ پروگرام شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

18. اب میں مختلف شعبوں کے تحت ترقیاتی منصوبوں کیلئے مختص کردہ رقوم اور کارکردگی کی تفصیلات سے اِس معزز ایوان کو آگاہ کرنا چاہوں گا۔

1. شعبہ تعلیم (Education)

جناب سپیکر!

19. اس سال تعلیم کے شعبے میں 48 سکیمیں مکمل کی جائینگی۔ مالی سال 19-2018 میں تعلیم کے شعبے کیلئے ترقیاتی بجٹ میں ریکارڈ اضافہ کیا گیا تھا۔ اس شعبے میں مذید بہتری لانے، معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے اگلے مالی سال 20-2019 میں 1 ارب 26 کروڑ 11 لاکھ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

20. تعلیمی بجٹ میں اضافہ موجودہ حکومت کی تعلیم کے شعبے کے لئے سنجیدہ ترجیحات کا واضح ثبوت ہے۔ شعبہ تعلیم میں 102 منصوبوں کو آئندہ سال 20-2019 میں مکمل کرنے کی تجویز ہے۔ اس سال پیشہ وارانہ تعلیم اور مختلف شعبوں میں نوجوانوں کو تربیت دینے کے لئے پورے گلگت بلتستان میں پروگرام شروع کئے گئے ہیں تاکہ نوجوانوں کو ملک کا کارآمد شہری بنایا جاسکے۔ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے اساتذہ کی تربیت کے لئے پراجیکٹس رکھے گئے ہیں۔ تاکہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تدریسی معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ مالی سال 20-2019 میں 10 پرائمری سکولوں میں ECD کی سہولیات فراہم کی جائیں گے تاکہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت کی جاسکے۔ سرکاری سکولوں میں تعلیمی

معیار کو بہتر بنانے کے لئے ہر ضلع میں ایک سکول کو ماڈل سکول بنایا جائے گا۔ ان اقدامات سے دور دراز علاقوں میں تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ معیار تعلیم میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔

2. شعبہ صحت (Health Sector)

جناب سپیکر!

21. موجودہ حکومت صحت کے شعبہ کو بہت اہمیت دیتی ہے اور عام آدمی تک طبی سہولیات کو بہم پہچانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ رواں سال 19-2018 میں 88 منصوبے شامل تھے جس کے لئے 1 ارب 98 کروڑ 80 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے۔ جن میں سے 20 منصوبے مکمل کئے جا رہے ہیں۔ صحت کے شعبے میں درجہ ذیل منصوبوں پر کام جاری ہے۔

i. 50 بستروں پر مشتمل امراض قلب کا ہسپتال PSDP میں شامل ہے اس منصوبے پر تعمیراتی کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

ii. ریجنل بلڈ سنٹر کو 17 کروڑ 50 لاکھ کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے جس کے ذریعے تصدیق شدہ خون مفت تمام مریضوں کو مہیا کیا جا رہا ہے۔

iii. ضلع دیامر اور ضلع سکردو میں وزیر اعظم ہیلتھ انشورنس پروگرام کے تحت 2800 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔ سوشل ہیلتھ پروٹیکشن پروگرام کے تحت ضلع گلگت میں 1100 مریضوں کا مفت علاج کیا جا چکا ہے۔

iv. گلگت بلتستان کے مختلف ہسپتالوں کے لئے جدید مشینری اور ایمبولینسیں 24 کروڑ 50 لاکھ روپے کی لاگت سے خریدی گئی ہیں۔

v. 21 مراکز صحت جن میں فرسٹ ایڈ پوسٹ، سی کلاس ڈسپنسریاں، اے کلاس ڈسپنسریاں اور 10 بستروں پر مشتمل ہسپتال مکمل کئے گئے ہیں۔

vi. 60 کروڑ روپے کی لاگت سے شہید سیف الرحمان ہسپتال پر کام کا آغاز کیا گیا ہے۔

vii. 11 کروڑ روپے کی لاگت سے ضلعی ہسپتال گاہکوچ کو 30 بستروں سے 50 بستروں تک بڑھایا گیا۔

viii. ضلعی ہسپتال سکردو میں حادثاتی وارڈ، انتہائی نگہداشت وارڈ اور ٹراما سنٹر کو 15 کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے مکمل کیا گیا ہے۔

ix. پاکستان ایٹامک انرجی کمیشن کے تعاون اور مالی مدد سے کینسر ہسپتال کا تعمیراتی کام آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر!

22. اگلے مالی سال 20-2019 کے لئے 31 نئے منصوبے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کے لئے 85 کروڑ 77 لاکھ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

3. محکمہ داخلہ و جیل خانہ جات:

جناب سپیکر!

23. رواں مالی سال محکمہ داخلہ اور جیل خانہ جات کے کُل 38 منصوبے جن میں 30 جاری اور 8 نئے ترقیاتی منصوبے شامل تھے۔ اس کے علاوہ مالی سال 20-2019 میں ضلع شگر اور کھرمنگ میں Rescue 1122 کے قیام کا عمل زیر غور ہے۔

24. ان منصوبوں کے علاوہ سپیشل پروٹیکشن یونٹ (SPU) اور دہشتگری پر قابو پانے والا ادارہ (CTD) جیسے بڑے جاری ترقیاتی منصوبے PSDP میں منظور ہو چکے ہیں جن کے تحت CPEC میں کام کرنے والے چینی باشندوں اور بین الاقوامی سیاحوں کو تحفظ دینے میں مدد ملے گی۔ اگلے مالی سال اس محکمے کے لئے مبلغ 55 کروڑ 86 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

4. محکمہ قانون:

جناب سپیکر!

25. رواں مالی سال محکمہ قانون کو مزید فعال بنانے کے لئے اس شعبے میں کل 13 منصوبے شامل تھے۔ جن میں 12 جاری اور ایک نیا ترقیاتی منصوبہ شامل تھا۔ تکمیل شدہ منصوبوں میں سپریم اپیلیٹ کورٹ کیلئے تین رہائشی مکانات اور چیف جسٹس اور دیگر معزز جج صاحبان کیلئے رہائشی مکانات بھی شامل تھے۔ اگلے مالی سال 20-2019 کے لئے اس شعبے میں مبلغ 10 کروڑ 41 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

5. محکمہ اطلات عامہ

26. موجودہ دور میں غلط معلومات کی تشہیر اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام میں انتشار پھیلا کر ترقی کے عمل کو سبوتاژ کیا جاتا ہے۔ معلوماتی محاذ پر جنگ لڑنے کے لئے محکمہ اطلاعات کو جنگی بنیادوں پر استوار کرنا از حد ضروری بلکہ ناگزیر ہے۔ رواں مالی سال محکمہ اطلاعات کے شعبے میں کُل 4 منصوبے شامل تھے۔ اگلے مالی سال کے لئے اس شعبے میں مبلغ 2 کروڑ 14 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

6. محکمہ سروسز/انتظامیہ/کیبنٹ:

جناب سپیکر!

27. رواں مالی سال میں مذکورہ بالا ادارے کے لئے 5 ترقیاتی منصوبے شامل تھے۔ ان کی مجموعی لاگت 71 کروڑ 14 لاکھ روپے تھی جن میں 3 جاری اور 2 نئے ترقیاتی منصوبے شامل ہیں ۔ ان منصوبوں کا بنیادی مقصد محکمہ سروسز، انتظامیہ کی فعالیت ہے۔ علاوہ ازیں، اسی مالی سال 5 کروڑ کی لاگت سے Anti Corruption Cell کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آفیسرز میس جوٹیال کو اگلے مالی سال تک مکمل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ایلی ویشن آف جی بی ہاؤس اسلام آباد کی توسیع اور معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے 33 کروڑ 22 کروڑ کا منصوبہ منظور کیا گیا ہے جس کے مکمل ہونے سے رہائش کی سہولیات میں کافی حد تک اضافہ ہو جائے گا۔ اس شعبے میں مزید بہتری لانے کے لئے اگلے مالی سال 20-2019 میں مبلغ 2 کروڑ 93 لاکھ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

7. شعبہ برقیات (Power Sector)

جناب سپیکر!

28. موجودہ حکومت نے آغاز سے ہی بجلی کی استعداد کو بڑھانے کے سلسلے میں فوری اقدامات کئے جن سے درمیانے مدت کے منصوبوں کو مکمل کرنے میں نمایاں مدد ملی۔ صوبائی حکومت کے ان اقدامات کی وجہ سے بجلی کے شعبے میں درپیش مسائل کافی حد تک حل ہوئے اور بجلی کی قلت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ مالی سال 19-2018 میں گلگت بلتستان کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں توانائی کے شعبے میں کل 96 منصوبے شامل کئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں گلگت بلتستان کے توانائی کے شعبے میں 7 منصوبے شامل ہیں ان میں سے 4 منصوبوں پر کام جاری ہے جن کی کل پیداواری صلاحیت 74.5 میگاواٹ ہے۔

i. مالی سال 19-2018 میں مجموعی طور پر 23 منصوبوں کی تکمیل کا ہدف ہے جن کی مجموعی پیداواری صلاحیت 11.6 میگاواٹ بنتی ہے۔

ii. گلگت بلتستان میں پہلی مرتبہ شمسی توانائی پیدا کرنے کے دو منصوبے گلگت اور ہنزہ کے لئے منظور کئے جا چکے ہیں۔ ان منصوبوں کے تحت گلگت اور ہنزہ کے تمام اہم سرکاری دفاتر اور ہسپتالوں میں سولر پینل نصب کئے جائینگے جن کی کل مالی لاگت 11 کروڑ روپے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ رواں مالی سال 29 کروڑ روپے کی لاگت سے مجموعی طور پر 7 میگاواٹ پیداواری استعداد کے حامل ڈیزل جنریٹرز بھی گلگت بلتستان کے مختلف اضلاع میں نصب کئے جا چکے ہیں۔

iii. میگاواٹ مسگر پاور ہاؤس جو کہ پانی کی کمی کی وجہ سے 1 میگاواٹ پر چل رہا تھا کو ہنگامی بنیاد پر مکمل کیا گیا اب یہ پراجیکٹ 3 میگاواٹ بجلی فراہم کرے گا اور ہنزہ ڈسٹرکٹ میں لوڈشیڈنگ میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔

جناب سپیکر!

29. اس سال 20-2019 کے دوران سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت پن بجلی کے کل 18 منصوبے مکمل کئے جانے کا ہدف ہے جن کی مجموعی پیداواری صلاحیت 21 میگاواٹ ہے۔ گلگت بلتستان میں بجلی اور نظام میں جدت اور بجلی کی چوری روک تھام کے لئے گلگت بلتستان کے تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں سمارٹ میٹرز کی تنصیب کے لئے 4 ارب روپے کی لاگت سے منصوبہ لگانے پر غور کیا جارہا ہے۔ جس سے بجلی کی چوری میں کمی آئے گی اور محصولات میں اضافہ ہوگا۔ اگلے مالی سال کے لئے مبلغ 2 ارب 99 کروڑ 12 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

8. محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن:

جناب سپیکر!

30. رواں مالی سال میں محکمہ ایکسائز کے 9 جاری اور 2 نئے ترقیاتی منصوبوں سمیت کل 11 منصوبے تھے۔ ان میں 2 ترقیاتی منصوبے مکمل کئے گئے ہیں۔ اس محکمے کو اگلے مالی سال کے لئے مبلغ 10 کروڑ 80 لاکھ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

9. شعبہ دیہی ترقی: LG&RD

جناب اسپیکر!

31. رواں مالی سال بلاک ایلوکیشن 35 کروڑ روپے مختص کئے گئے تھے جس کے تحت تمام اضلاع میں 1800 چھوٹے منصوبے مکمل کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس سال 6 منصوبے تکمیل کے مراحل سے گزار رہے ہیں۔

i. جوٹیال کے لئے صاف پانی کے ترسیل کا منصوبہ
ii. واش یونٹ کا قیام
iii. ہنزہ، سوست، دنیور، جگلوٹ، چلاس اور گاہکوچ میں ویسٹ مینجمنٹ کا قیام
iv. گلگت اور سکردو میں سبزی منڈی کا قیام
v. لالک جان سٹیڈیم کی بہتری و بحالی

32. آئندہ مالی سال 20-2019 کے بلاک ایلوکیشن کی مد میں 20 کروڑ روپے کے لیے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ نئے تجویز کردہ منصوبوں میں شگر، گانچھے، نگر اور استور میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے نظام کے علاوہ غذر اور استور میں بس سٹینڈ کے قیام کے منصوبے شامل بھی شامل کرنے کی تجویز ہے۔

NRM (Natural Resource Management)

جناب سپیکر!

33. گلگت بلتستان کے 80 فیصد سے زیادہ آبادی کا انحصار قدرتی وسائل پر ہے۔ ان ذرائع میں زراعت، معدنیات، ماہی پروری اور جنگلات و جنگلی حیات شامل ہیں۔ اگلے مالی سال کے لئے اس شعبے میں مبلغ 71 کروڑ 23 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

10. شعبہ زراعت، امور حیوانات وماہی پروری

34. محکمہ زراعت نے رواں مالی سال 19-2018 میں اعلیٰ نسل کے پودوں کی پیداوار میں اضافے کے لیے تقریبا 1 لاکھ 20 ہزار کے اعلی نسل کے پھل دار پودے رعایتی نرخوں پر زمینداروں میں تقسیم کئے۔ اس کے علاوہ 430 سے زیادہ نمائشی باغات کا قیام، 10 ٹن اعلیٰ نسل کے مختلف فصلوں کے بیج کی پیداوار، 178 پانی کے کنوؤں کی تعمیر جس سے 5 ہزار کنال اراضی زیر

کاشت آسکے گی۔ مالی سال 20 میں زمینداروں کے تعاون سے 100 تجارتی باغات کا قیام اور 130 آب پاشی کے کنوؤں کی تعمیر کے منصوبوں کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

35. اسی طرح حیوانات کے شعبے نے رواں مالی سال اہم اہداف حاصل کیے ہیں۔ جن میں سے جو ٹیال میں جانوروں کی بیماریوں کی تشخص کیلئے ایک بڑی لیبارٹیری کا قیام اور مختلف اضلاع میں 6 عدد چھوٹی لیباریٹریوں کا قیام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اعلی نسل کے 350 بھیڑ بکریوں اور 18 عدد گائیوں کی زمینداروں میں رعایتی نرخوں میں تقسیم، 50 ہزار چوزوں کی پیداوار اور رعایتی نرخوں میں فروخت اور 40 ہزار لیٹر دودھ کی پیداوار شامل ہیں۔

36. اگلے مالی سال 20-2019 کے لئے جگلوٹ میں 15 کنال اراضی میں ٹراوٗٹ فش فارم تعمیر، مچھلی کے بیج میں 10 لاکھ کا اضافہ، گورنمنٹ سیکٹر میں 15 ٹن مچھلی کی پیداوار کا اضافہ، نجی شعبے میں کسانوں کی تعداد میں 200 تک کا اضافہ اور نجی شعبے کے کسانوں کی آمدنی میں 60 کروڑ تک کا اضافہ کرنے کی تجویز ہے۔ اس شعبے کے لئے مبلغ 36 کروڑ 2 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

11. شعبہ جنگلات، جنگلی حیات وماحولیات:

جناب سپیکر!

37. ہماری حکومت نے گلگت۔ بلتستان میں پہلی مرتبہ ٹمبر پالیسی کی منظوری دی جس سے علاقے کے غریب عوام کو خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ علاوہ ازیں ہماری حکومت نے گلگت۔ بلتستان کی تاریخ میں پہلی بار جنگلات کی فروغ و ترقی کیلئے ایک جامع تحریک کا آغاز کیا۔ اس تحریک "اس بہار دو شجر ہر بشر" کے نام سے عوام میں جنگلات کے فروغ کے بارے میں آگاہی پیدا کی گئی اور اس مہم کے نتیجے میں رواں مالی سال پورے گلگت۔ بلتستان میں 35 لاکھ پودے لگائے گئے۔

جناب سپیکر!

38.	حکومت کے خالصہ بنجر اراضیات اور نجی زمینوں پر وزیر اعظم پاکستان کے **"ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام"** کے تحت اگلے 5 سالوں میں 17 کروڑ پودوں کی شجر کاری، سڑکوں کے کنارے سلوپ پلانٹیشن میں اضافہ کی تجویز ہے اس کے علاوہ گلگت بلتستان کے مزید علاقوں کو کمیونٹی کنٹرولڈ ایریا قرار دیا جائے گا تا کہ گلگت بلتستان کا تقریباً 100 فیصد حصہ جنگلی حیات کی غیر قانونی شکار سے محفوظ ہو سکے۔ اگلے مالی سال کے لئے اس شعبے میں مبلغ 19 کروڑ 37 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

12. شعبہ معدنیات و صنعتی ترقی

جناب والا!

39.	ہماری حکومت نے گلگت۔ بلتستان میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک صنعتی زون اور ایک خصوصی معاشی زون کے قیام کے لیے رواں مالی سال فیزبیلٹی رپورٹ مکمل کر لی گئی ہے۔ گلگت میں تکنیکی اور پیشہ وارانہ تربیتی مرکز کا کام مکمل ہو چکا ہے جہاں 300 غیر تربیت یافتہ نوجوانوں کو مختلف تکنیکی اور فنی شعبوں میں 6 ماہ کی ٹریننگ دی جائیگی۔ علاوہ ازیں گلگت۔ بلتستان میں صنعتی شعبے کی استعداد کے بارے میں اعداد و شمار اکٹھے کئے گئے ہیں جن کے ذریعے چھوٹے یونٹس کے قیام میں مدد ملے گی۔ اس شعبے کے اہم اہداف میں تین قانونی مسودے جن میں بچوں کی جبری مشقت کا مسودہ، گلگت بلتستان میں کم سے کم تنخواہوں کا مسودہ اور جبری امور پر پابندی قابل ذکر ہیں۔

40.	محکمہ معدنیات نے اس سال سیمنٹ فیکٹری کی تشکیل کے لئے سیمنٹ خام مال کی فزیبلیٹی سٹیڈی مکمل کر لی ہے۔ اگلے مالی سال کے لئے 15 کروڑ 84 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

13. شعبہ خوراک:۔

جناب سپیکر!

41.	محکمہ خوارک نے اس سال اہم کامیابیاں حاصل کی ہے جن مین گندم کی سبسڈی کی مد میں گلگت۔ بلتستان کے عوام کے لیے 3 کروڑ 8 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے۔ جن سے گلگت۔ بلتستان کے عوام کو گندم کی ترسیل و فراہمی میں رواں مالی سال کے دوران کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔ اگلے مالی سال 20-2019 میں فورٹیفائیڈ آٹے میں فولاد، آیوڈین، اور وٹامن بی 12 شامل کرانے کے لئے مبلغ 3 کروڑ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

14. شعبہ سیاحت وثقافت و کھیل وامور نوجوانان:۔

جناب سپیکر!

42. ہماری حکومت نے رواں مالی سال سیاحت کو فروغ دینے کے لیے اہم اقدامات اٹھائے جن میں ٹور دی خنجراب، سرفہ رنگا کولڈ ڈیزرٹ جیپ ریلی ریلی، شندور میلہ، رامہ میلہ استور کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ دوسری بین الاقوامی محفل حسن قرات کا انعقاد، ITB BERLIN، پاکستان ٹریول مارٹ کراچی میں شرکت سے گلگت۔ بلتستان کی سیاحت کو ملکی و غیر ملکی سطح پر پزیرائی ملی۔ اگلے مالی سال کے لئے اس شعبے میں 25 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

15. گلگت وسکردو ڈیویلپمنٹ اتھارٹی:

43. گلگت شہر کی ترقی اور خوشحالی میں گلگت ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کا نہایت اہم کردار ہے۔ بالخصوص شہر کی خوبصورتی، صاف پانی کی فراہمی، نکاسی کا موثر نظام، شمسی توانائی اور ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کے اہم منصوبوں میں کافی پیش رفت ہوئی۔ GDA کی زیر نگرانی رواں مالی سال 19-2018 میں کل 16 ترقیاتی منصوبے شامل ہیں جن کے لئے اگلے مالی سال کے لئے مبلغ 1 ارب 6 کروڑ 47 لاکھ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

جناب سپیکر!

44. یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ سیوریج سسٹم کی کل لاگت تقریباً 7 ارب روپے کے لگ بھگ بنتی ہے۔ حکومت گلگت بلتستان کی بہترین حکمت عملی کے تحت اس منصوبے کو 6 سے 7 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کا اہم حصہ فیڈرل PSDP 20-2019 میں 3 ارب روپے کی لاگت سے شامل کیا گیا ہے۔

16. شعبۂ تعمیرات

جناب سپیکر!

45. ہماری حکومت نے شعبہ تعمیرات ومواصلات کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اگلے مالی سال کے لئے مبلغ 3 ارب 4 کروڑ 84 لاکھ روپے مختص کرنے کی سفارش کی ہے۔ جن میں رواں مالی سال 19-2018 میں 211 منصوبوں میں سے 43 منصوبے مکمل کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ درج ذیل اہم منصوبے جن پر تیزی سے کام جاری ہے۔

i. تعمیر روڈ ایکسپریس وے ہوائی اڈہ سے کلفٹن پل تک ڈسٹرکٹ سکردو
ii. میٹلنگ روڈ حلقہ نمبر 3 گلگت
iii. آر۔سی۔سی پل شیر قلعہ ضلع غذر
iv. 4 آر۔سی۔سی پل چھومک ضلع شگر
v. 204 میٹر آر۔سی۔سی پل سیلنگ ڈسٹرکٹ گانچھے
vi. 228 میٹر آر۔سی۔سی پل کھرفق ضلع گانچھے
vii. استور ویلی روڈ ڈسٹرکٹ استور
viii. تعمیر داریل تانگیر روڈ
ix. تعمیر آر۔سی۔سی پل 140 میٹر بونجی ڈسٹرکٹ استور

SDGs یونٹ

46. اقوام متحدہ کے تعاون سے پلاننگ اینڈ ڈویولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں SDG یونٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس نے پہلی مرتبہ گزشتہ سالوں کے مالی بجٹ کا تجزیہ کیا تاکہ اسے پایہ دار ترقی کے عالمی مقاصد یا SDGs سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ اس ضمن میں P&DD ایک مربوط Monitoring & Evaluation کا نظام متعارف کروا رہا ہے۔ ترجیحی پایہ دار ترقی کے مقاصد کے حصول کے لئے SDGs Support Unit کا قیام عمل میں لایا ہے۔ اس ترقی کے حصول میں ماحول کا تحفظ اور پایہ داری کا خاص خیال رکھا گیا ہے تاکہ آنے والی نسلیں بھی ان قدرتی وسائل سے مستفید ہوتی رہیں۔

Economic Transformation Initiative (ETI-GB)

47. ETI-GB ستمبر 2015 میں کیا گیا تھا اور ایفاد کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بھی فنڈنگ کی منظوری دے دی تھی جس پر 2016 سے کاروائیوں کا آغاز کیا گیا تھا۔ رواں مالی سال مندرجہ ذیل اہداف حاصل کر لئے گئے ہیں۔

i. 45 چینلز جن کی کل لمبائی 132 کلومیٹر ہے
ii. نیا قابل کاشت تیار کردہ رقبہ 27897 ایکڑ
iii. 35 سڑکوں کی تعمیر جن کی لمبائی 79 کلومیٹر ہے

48. ETI-GB کی موثر کارکردگی کی وجہ سے ایفاد کی تجویز پر اس پروگرام کو گلگت بلتستان کے دس (10) اضلاع تک بڑھایا ہے۔ حکومت پاکستان اور ایفاد نے اس پروگرام کے لئے سال 20-2019 میں 3 ارب 43 کروڑ روپے رکھے ہیں جس سے مندرجہ ذیل اہداف بھی حاصل کیے جائیں گے۔

i. 64 چینلز کی تعمیر جن کی کل لمبائی 219 کلومیٹر ہے
ii. زیر کاشت زمین میں 241 ایکڑ رقبہ کا اضافہ
iii. 62 سڑکوں کی تعمیر جن کی لمبائی 266 کلومیٹر ہو گی
iv. 8 پلوں کی تعمیر

سن یونٹ Sun Unit

49. UNICEF کے تعاون سے گلگت بلتستان حکومت نے سن یونٹ کا قیام عمل میں لایا ہے۔ جس کا مقصد بہترین غذائیت سے متعلق عوام کو آگاہی دینا ہے۔

جناب سپیکر!

50. معزز اراکین اسمبلی کو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ترقی کے اس عمل کو آنے والے سالوں میں مزید تیز کیا جائے گا اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے ترقیاتی عمل کے ذریعے لوگوں کی معیار زندگی کو بلند کرنے کی سعی کی جائے گی۔ امید کی جاسکتی ہے کہ اس سے ذرائع نقل و حمل، آبپاشی وغیرہ میں بہت بہتری آئے گی اور روزگار کے بے پناہ مواقع پیدا ہونگے۔

جناب سپیکر!

51. اس معزز ایوان سے استدعا کی جاتی ہے کہ حکومت گلگت بلتستان کا نظر ثانی شدہ بجٹ 19-2018 بمع تصیح شدہ اعداد و شمار 30 جون 2019 اور تجویز کردہ بجٹ مالی سال 20-2019 کی منظوری عنایت فرمائی جائے۔

52. آخر میں اس معزز ایوان کا صبر و تحمل کے ساتھ مجھے سننے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

* * * * *

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

گلگت بلتستان زندہ باد

پاکستان پائندہ باد